69 Al-Haqqah

The Reality · Meccan · 52 verses · Para 29

الحاقة

AL-HAQQAH (THE REALITY)

1 The sure calamity!
حتمی وقوع پذیر۔

2 What is the sure calamity!
وہ حتمی وقوع پذیر کیا ہے؟

3 And what would make you realize what the sure calamity is!
اور آپ کو کس چیز نے بتایا کہ وہ حتمی وقوع پذیر کیا ہے؟

4 Samood and Ad called the striking calamity a lie.
ثمود اور عاد نے اس کھڑکا دینے والے واقعے کو جھٹلا دیا تھا۔

5 Then as to Samood, they were destroyed by an excessively severe punishment.
پھر ثمود کو تو اس طغیانی حادثے سے ہلاک کر دیا گیا۔

6 And as to Ad, they were destroyed by a roaring, violent blast.
اور عاد کو ایک سرکش طوفانی آندھی سے ہلاک کر دیا گیا۔

7 Which He made to prevail against them for seven nights and eight days unremittingly, so that you might have seen the people therein prostrate as if they were the trunks of hollow palms.
جسے اس نے مسلسل سات راتوں اور آٹھ دنوں تک ان پر مسلط رکھا، پس آپ ان لوگوں کو وہاں دیکھیے اس طرح پڑے ہوئے گویا وہ کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں۔

8 Do you then see of them one remaining?
کیا ان میں سے تجھے کوئی باقی ماندہ نظر آ رہا ہے؟

الحاقة AL-HAQQAH (THE REALITY)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَآقَّةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا
الْحَآقَّةُ ؕ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا
ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ
صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ
اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ
نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾

AL-HAQQAH (THE REALITY) · CONTINUED

9 And Firon and those before him and the overthrown cities continuously committed sins.

اور فرعون اور اس سے پہلے کے لوگ اور سرنگوں شدہ بستیوں نے بھی اسی غلطی کا ارتکاب کیا تھا۔

10 And they disobeyed the Apostle of their Lord, so He punished them with a vehement punishment.

پھر انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے انہیں بڑی سختی کے ساتھ گرفت میں لے لیا۔

11 Surely We bore you up in the ship when the water rose high,

جب پانی میں طغیانی آئی تو ہم نے تمہیں کشتی میں سوار کیا۔

12 So that We may make it a reminder to you, and that the retaining ear might retain it.

تاکہ ہم اسے تمہارے لیے یادگار بنا دیں اور سمجھدار کان ہی اسے محفوظ کر لیتا ہے۔

13 And when the trumpet is blown with a single blast,

پس جب صور میں ایک دفعہ پھونک ماری جائے گی،

14 And the earth and the mountains are borne away and crushed with a single crushing.

اور زمین اور پہاڑ اٹھا لیے جائیں گے تو وہ ایک ہی چوٹ میں ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے،

15 On that day shall the great event come to pass,

تو اس روز وقوع پذیر ہونے والا واقعہ پیش آ جائے گا ۔

16 And the heaven shall cleave asunder, so that on that day it shall be frail,

اور آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس روز ڈھیلا پڑ جائے گا،

الحاقة AL-HAQQAH (THE REALITY) cont.

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ﴿۹﴾
فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾ اِنَّا لَمَّا
طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ۙ﴿۱۱﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ
تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ
نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا
دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ﴿۱۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱۵﴾
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ﴿۱۶﴾

AL-HAQQAH (THE REALITY) · CONTINUED

17 And the angels shall be on the sides thereof; and above them eight shall bear on that day your Lord's power.

اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور اس دن آٹھ فرشتے آپ کے رب کا عرش اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔

18 On that day you shall be exposed to view-- no secret of yours shall remain hidden.

اس دن تم سب پیش کیے جاؤ گے اور تمہاری کوئی بات پوشیدہ نہ رہے گی۔

19 Then as for him who is given his book in his right hand, he will say: Lo! read my book:

پس جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ (دوسروں سے) کہے گا: لو میرا نامہ عمل پڑھو۔

20 Surely I knew that I shall meet my account.

مجھے تو یقین تھا کہ مجھے اپنے حساب کا سامنا کرنا ہو گا ۔

21 So he shall be in a life of pleasure,

پس وہ ایک دل پسند زندگی میں ہو گا،

22 In a lofty garden,

بلند و بالا جنت میں،

23 The fruits of which are near at hand:

جس کے میوے قریب (دسترس میں) ہوں گے۔

24 Eat and drink pleasantly for what you did beforehand in the days gone by.

خوشگواری کے ساتھ کھاؤ اور پیو ان اعمال کے صلے میں جنہیں تم گزشتہ زمانے میں بجا لائے۔

الحاقة AL-HAQQAH (THE REALITY) cont.

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآىِٕهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ
يَوْمَىِٕذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ ﴿١٧﴾ يَوْمَىِٕذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ
خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ
اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۚ ﴿١٩﴾ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۚ ﴿٢٠﴾
فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ ﴿٢١﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا
دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا ۢ بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى
الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾

AL-HAQQAH (THE REALITY) · CONTINUED

25 And as for him who is given his book in his left hand he shall say: O would that my book had never been given me:

اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے وہ کہے گا: اے کاش! مجھے میرا نامہ اعمال نہ دیا جاتا۔

26 And I had not known what my account was:

اور مجھے معلوم ہی نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

27 O would that it had made an end (of me):

کاش! موت میرا کام تمام کر دیتی۔

28 My wealth has availed me nothing:

میرے مال نے مجھے نفع نہ دیا۔

29 My authority is gone away from me.

میرا اقتدار نابود ہو گیا۔

30 Lay hold on him, then put a chain on him,

(حکم آئے گا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہناؤ،

31 Then cast him into the burning fire,

پھر اسے جہنم میں تپا دو،

32 Then thrust him into a chain the length of which is seventy cubits.

پھر ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں اسے جکڑ لو۔

33 Surely he did not believe in Allah, the Great,

یقیناً یہ خدائے عظیم پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔

34 Nor did he urge the feeding of the poor.

اور نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

35 Therefore he has not here today a true friend,

لہٰذا آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں ہے۔

36 Nor any food except refuse,

اور پیپ کے سوا اس کی کوئی غذا نہیں ہے،

الحاقة AL-HAQQAH (THE REALITY) cont.

وَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَیَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ
اُوۡتَ کِتٰبِیَهۡ ﴿۲۵﴾ وَلَمۡ اَدۡرِ مَا حِسَابِیَهۡ ﴿۲۶﴾ یٰلَیۡتَهَا
کَانَتِ الۡقَاضِیَةَ ﴿۲۷﴾ مَاۤ اَغۡنٰی عَنِّیۡ مَالِیَهۡ ﴿۲۸﴾ هَلَکَ
عَنِّیۡ سُلۡطٰنِیَهۡ ﴿۲۹﴾ خُذُوۡهُ فَغُلُّوۡهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الۡجَحِیۡمَ
صَلُّوۡهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِیۡ سِلۡسِلَةٍ ذَرۡعُهَا سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا
فَاسۡلُکُوۡهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ کَانَ لَا یُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۳۳﴾
وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ﴿۳۴﴾ فَلَیۡسَ لَهُ الۡیَوۡمَ
هٰهُنَا حَمِیۡمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ غِسۡلِیۡنٍ ﴿۳۶﴾

الحاقة AL-HAQQAH (THE REALITY) cont.

لَّا يَأْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخٰطِـُٔوْنَ ﴿٣٧﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۙ
﴿٣٨﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۚ
﴿٤٠﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَا
بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿٤٤﴾
لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۖ
﴿٤٦﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِنَّهٗ
لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾

AL-HAQQAH (THE REALITY) · CONTINUED

37 Which none but the wrongdoers eat.
جسے خطاکاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

38 But nay! I swear by that which you see,
پس مجھے قسم ہے ان چیزوں کی جو تم دیکھتے ہو،

39 And that which you do not see.
اور ان کی بھی جنہیں تم نہیں دیکھتے ہو

40 Most surely, it is the Word brought by an honored Apostle,
یقینا یہ ایک کریم رسول کا قول ہے،

41 And it is not the word of a poet; little is it that you believe;
اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے، تم کم ہی ایمان لاتے ہو۔

42 Nor the word of a soothsayer; little is it that you mind.
اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا کلام ہے، تم کم ہی غور کرتے ہو۔

43 It is a revelation from the Lord of the worlds.
یہ رب العالمین کی طرف سے نازل کردہ ہے۔

44 And if he had fabricated against Us some of the sayings,
اور اگر اس (نبی) نے کوئی تھوڑی بات بھی گھڑ کر ہماری طرف منسوب کی ہوتی،

45 We would certainly have seized him by the right hand,
تو ہم اسے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے،

46 Then We would certainly have cut off his aorta.
پھر اس کی شہ رگ کاٹ دیتے۔

47 And not one of you could have withheld Us from him.
پھر تم میں سے کوئی مجھے اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔

48 And most surely it is a reminder for those who guard (against evil).
اور پرہیزگاروں کے لیے یقینا یہ ایک نصیحت ہے۔

AL-HAQQAH (THE REALITY) · CONTINUED

49 And most surely We know that some of you are rejecters.
اور ہم جانتے ہیں کہ تمہارے درمیان کچھ لوگ تکذیب کرنے والے ہیں۔

50 And most surely it is a great grief to the unbelievers.
یہ (تکذیب) کفار کے لیے یقینا (باعث) حسرت ہے۔

51 And most surely it is the true certainty
اور یہ سراسر حق پر مبنی یقینی ہے۔

52 Therefore-glorify the name of your Lord, the Great.
پس آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں۔

الحاقة AL-HAQQAH (THE REALITY) cont.

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾